سوال

مجھ سے ایک امریکی مطلقہ عورت جسے کئی ایک بار طلاق ہوچکی ہے ، اوروہ مسلم کیمونٹی اورمعاشرہ سے بہت ہی دور ہے نے سوال کیا کہ وہ ایک غیرمسلم جوکہ اللہ تعالی پر ایمان رکھتا ہے سے شادی کرنا چاہتی ہے ؟ مجھے یہ تو علم ہے کہ ایسا کرنا جائز نہیں لیکن میں اسے کس طرح منع کروں ؟ وہ کہتی ہے کہ اگر مردوں کے لیے جائز ہے توپھر عورتوں کے لیے ایسا کرنا کیوں جائز نہیں ؟

جواب

الحمد للہ

کسی مسلمان مرد کے لیے مشرک عورت سے شادی کرنا جائز نہیں اورنہ ہی کسی مسلمان عورت کے لیے مشرک مرد سے شادی کرنا جائز ہے ۔

اس سے صرف استثنی توکتابی عورتیں ہیں (یعنی یہودی اورعیسائی عورتیں) لیکن اس میں بھی شرط یہ ہے کہ جب وہ پاکدامن اورعفت وعصمت رکھتی ہوں ، کتاب وسنت تواسی پر دلالت کرتی ہے ، اورامت مسلمہ کا بھی اسی پراجماع ہے ۔

ہمارے لیے جائز نہیں کہ ہم اپنی ناقص عقلوں سے اللہ تعالی کے حکم پر اعتراض کرتے پھریں ۔

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

اور دیکھو کسی بھی مومن مرد اورعورت کے لیے اللہ تعالی اوراس کے رسول کے فیصلہ کے بعد توانہیں اپنے معاملات میں کوئی اختیار باقی نہیں رہتا ، اور جوبھی اللہ تعالی اوراس کے رسول کی نافرمانی کرے گا وہ واضح اور کھلی گمراہی میں ہے ۔

لھذا اس بنا پر اس عورت کو چاہیے کہ وہ اللہ تعالی کا خوف کرے اوراس سے ڈرتے ہوئے اس کا تقوی اختیار کرے ، اس لیے کہ جو بھی اللہ تعالی کا تقوی اختیار کرتا ہے اللہ تعالی اس کے لیے کوئی نہ کوئی مشکل سے نکلنے کا راہ نکال دیتا ہے ۔

اوراس عورت کو یہ بھی علم رکھنا چاہیے کہ اس کا کسی بھی غیرمسلم چاہے وہ کتابی ہی کیوں نہ ہو سے شادی کرنا کچھ اثر نہیں رکھے گا ، بلکہ وہ زنا کے حکم میں ہوگا اس لیے کہ اس کا عقد نکاح ہی باطل ہے ۔

واللہ اعلم

اسلام سوال وجواب

12914